حکومتِ پاکستان

ریونیوڈویژن

فیڈرل بورڈآف ریونیو

اسلام آباد،14جولائی2026ء

نوٹیفکیشن

(انکم ٹیکس)

SRO 1109(I)/2026 فیڈرل بورڈآف ریونیوانکم ٹیکس آرڈیننس،2001 (XLIX of 2001) کی دفعہ 99B کے تحت مجوزہ **"چھوٹے دکانداروں کے لیے خصوصی طریقہ کار "** تجویز کرتا ہے۔اس مسودے کوان تمام افراد کی معلومات کے لیے شائع کیا جارہاہے جواس سے متاثر ہو سکتے ہیں۔نیز،دفعہ 237 کی ذیلی دفعہ (3) کے تقاضے کے مطابق یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ اس مسودے کے بارے میں اعتراضات یاتجاویز،بورڈ کے غوروخوض کے لیے،سرکاری گزٹ میں اشاعت کی تاریخ سے سات(7)دن کے اندر جمع کروائی جاسکتی ہیں۔مذکورہ مدت ختم ہونے سے قبل موصول ہونے والے تمام اعتراضات یاتجاویزپر غور کیاجائے گا،یعنی:

"چھوٹےدکانداروں کے لیے مجوزہ خصوصی طریقہ کار"

1۔اطلاق: یہ خصوصی طریقہ کاران افرادپر لاگو ہوگاجوبنیادی طورپراپنی دکانوں پرپرچون فروخت سے آمدنی حاصل کرتے ہیں اور جن کاسالانہ کاروباری حجم 20 کروڑ روپے تک ہو۔یہ خصوصی طریقہ کار ٹیکس سال2026کے لیے نافذ ہوگا۔

2۔استثنیٰ : یہ طریقہ کاردرج ذیل افرادپر لاگو نہیں ہوگا:

(i)وہ افراد جن کاکاروباری حجم گزشتہ تین برسوں میں سے کسی ایک سال میں20کروڑروپے سے زیادہ رہاہو؛ایک سے زائد دکانوں کے مالکان؛ٹیئر-1ریٹیلرز؛زیورات فروخت کرنے والے؛اور پیشہ ورانہ خدمات فراہم کرنے والے(مثلاًڈاکٹر،انجینئر،وکلاء)؛اور

(ii)دکان کی آمدنی کے علاوہ دیگرذرائع سے حاصل ہونے والی آمدنی اس طریقہ کار میں شامل نہیں ہوگی۔وہ پرچون فروش جنہوں نے ٹیکس سال2025کے لیے گوشوارہ جمع کرایاتھا،وہ بھی اس خصوصی طریقہ کار کے تحت گوشوارہ جمع کرسکتے ہیں،بشرطیکہ ان کاقابلِ ادائیگی ٹیکس سال2025کے مقابلے میں کم نہ ہواورانہوں نے اس خصوصی طریقہ کار سے فائدہ اٹھانے کے لیے اپنے کاروبار کو تقسیم یااس کانام تبدیل نہ کیاہو۔

3۔رجسٹریشن : دکاندارایف بی آر کے IRIS ویب پورٹل،دکانداروں کے موبائل ایپلیکیشن،یارجسٹریشن میں معاونت کے لیے قریبی ٹیکس دفترجاکررجسٹریشن کرواسکتے ہیں۔

4۔رضاکارانہ نوعیت : یہ طریقہ کاراختیاری ہوگااور دکانداراپنی مرضی سے یاتواس طریقہ کار کے تحت ٹیکس اداکرسکتاہے یاباقاعدہ انکم ٹیکس گوشوارہ جمع کرسکتاہے۔

5۔ ٹیکس کی شرح: ٹیکس مجموعی کاروباری حجم کے 1٪ (ایک فیصد) کی شرح سے وصول کیا جائے گا۔ دکاندار اپنے قابل ادائیگی ٹیکس میں سے پہلے سے منہا کیے گئے انکم ٹیکس کو کم کر سکتے ہیں۔ تاہم، اگر وصول شدہ یا کٹا ہوا ودہولڈنگ ٹیکس اس خصوصی طریقہ کار کے تحت واجب الادا کم از کم ٹیکس سے زیادہ ہو تو اضافی رقم کی کوئی واپسی نہیں دی جائے گی۔

6۔ اس خصوصی طریقہ کار کے تحت کم از کم ٹیکس: اس خصوصی طریقہ کار سے فائدہ اٹھانے کے لیے دکاندار کو آمدنی کا گوشوارہ جمع کرواتے وقت کم از کم 25,000 روپے نقد ادا کرنا ہوں گے، خواہ آرڈیننس کے تحت ماخذ پر کسی قسم کا ٹیکس کاٹا یا وصول کیا گیا ہو۔ قابل ادائیگی ٹیکس (ودہولڈنگ ٹیکس منہا کرنے کے بعد) یا 25,000 روپے، جو بھی زیادہ ہو، وہی قابل ادائیگی ٹیکس تصور ہوگا۔

7۔ آڈٹ : اس خصوصی طریقہ کار کو اختیار کرنے والے دکانداروں کا عموماً آڈٹ نہیں کیا جائے گا۔ تاہم، ایف بی آر کو اگر کسی تیسرے فریق سے درج ذیل معاملات کے بارے میں معلومات موصول ہوں تو محکمانہ کارروائی صرف تجارتی انجمنوں کے نمائندوں سے مشاورت کے بعد شروع کی جا سکے گی:

(الف) غیر معمولی یا نمایاں مالی و معاشی لین دین؛

(ب) قیمتی اثاثوں کا حصول یا ملکیت؛ اور

(ج) ٹیکس سے بچنے کے لیے اس خصوصی طریقہ کار کا سنگین غلط استعمال۔

8۔ گوشوارہ جمع کرانا: دکاندار IRIS ویب پورٹل یا دکانداروں کی موبائل ایپلیکیشن کے ذریعے ایک سادہ اور مقررہ گوشوارہ جمع (ضمیمہ۔I) جمع کروائیں گے، جس میں کل فروخت، کل خریداری، دیگر اخراجات اور خالص منافع کی تفصیلات درج کی جائیں گی۔ اسی سادہ فارم میں دکانداروں کے لیے اپنے جائز اثاثوں کا اعلان کرنے کا آسان طریقہ بھی فراہم کیا گیا ہے۔ یہ فارم اردو اور علاقائی زبانوں میں دستیاب ہوگا۔

9۔ ودہولڈنگ اور دیگر دفعات : اس خصوصی طریقہ کار کے تحت رجسٹرڈ دکانداروں کو انکم ٹیکس آرڈیننس کی دفعہ 153 کے تحت اشیاء یا خدمات کی خریداری پر ٹیکس منہا کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ اسی طرح آرڈیننس کی دفعہ 113 کے تحت کم از کم ٹیکس 1.25٪ کی شرح سے عائد ٹیکس کی دفعات بھی ان پر لاگو نہیں ہوں گی۔

10۔ عدم تعمیل پر اضافی سرچارج : اگر کوئی دکاندار مقررہ تاریخ تک نہ تو باقاعدہ انکم ٹیکس گوشوارہ جمع کروائے اور نہ ہی اس خصوصی طریقہ کار کو اختیار کرے، تو اس پر درج ذیل جرمانے عائد کیے جائیں گے:

- پہلی خلاف ورزی پر 10,000 روپے؛
- دوسری خلاف ورزی پر 25,000 روپے؛
- تیسری خلاف ورزی پر 50,000 روپے۔

ہر خلاف ورزی کی کارروائی کے درمیان کم از کم ایک ماہ کا وقفہ ہونا ضروری ہوگا۔

11۔ پی او ایس (POS) یا ڈیجیٹل انوائسنگ سے استثنیٰ: اس خصوصی طریقہ کار کے تحت اہل اور نیک نیتی سے کاروبار کرنے والے دکانداروں کو سیلز ٹیکس کا POS سسٹم یا ڈیجیٹل انوائسنگ سسٹم نصب کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی۔

12۔ قابلِ انتساب آمدنی: اس خصوصی طریقہ کار کو اختیار کرنے والے دکاندار ٹیکس کی ادائیگی کی بنیاد پر قابلِ انتساب آمدنی کا کریڈٹ حاصل کرنے کے حق دار ہوں گے، تاکہ وہ اپنے ذاتی اخراجات اور اثاثوں میں اضافے کی وضاحت اور معاونت کر سکیں۔

13۔ تعمیل کرنے والے دکاندار کی تختی: ہر دیانت دار دکاندار جو اس خصوصی طریقہ کار کے لیے اہل ہو اور اسے اختیار کرے، اسے ایک **"تعمیل کرنے والے دکاندار کی سبز تختی"** جاری کی جائے گی، جس پر ایف بی آر کی جانب سے مقرر کردہ QR کوڈ، دکاندار کا نام، این ٹی این (NTN) اور دکاندار کا پتہ درج ہو گا۔ یہ تختی دکان کے باہر نمایاں جگہ پر آویزاں کرنا ضروری ہو گی۔ اس QR کوڈ میں دکان کے محلِ وقوع اور ملکیت سے متعلق معلومات شامل ہوں گی۔ کسی دیانت دار دکاندار کی دکان پر مذکورہ تختی کی موجودگی میں ایف بی آر کا کوئی افسر یا اہلکار ٹیکس سے متعلق معاملات کے سلسلے میں دکان کے اندر داخل نہیں ہو گا۔

ضمیمہ-I

چھوٹے ریٹیل دکانداروں کے لیے آسان ٹیکس گوشوارہ (ٹیکس سال 2026)

نام:	شناختی کارڈ نمبر:
کاروبار کا نام:	کاروبار کا پتہ:
کاروبار کی نوعیت (جن اشیائ کی خرید و فروخت کی جاتی ہے)	

آمدنی اور ٹیکس کی تفصیلات:

سالانہ فروخت:	
سالانہ خریداری:	
کاروباری اخراجات:	
خالص منافع:	
دیگر ذرائع آمدنی (اگر کوئی ہوں):	
کل ٹیکس:	سسٹم کے ذریعے خودکار طور پر حساب کیا جائے گا۔
قابل انتساب آمدنی:	سسٹم کے ذریعے خودکار طور پر حساب کیا جائے گا۔
پہلے سے اداشدہ ٹیکس (ودہولڈنگ):	
گوشوارہ کے ساتھ ادا کیا گیا ٹیکس:	

اثاثہ جات (بیلنس شیٹ)

کاروباری سرمایہ:	
غیر منقولہ جائیداد:	
بینک میں نقد رقم:	
اپنے پاس موجود نقد رقم:	
دیگر اثاثے:	
کل اثاثہ جات:	

میں تصدیق/اعلان کرتا ہوں کہ اوپر دی گئی تمام معلومات میری بہترین معلومات اور یقین کے مطابق درست اور صحیح ہیں۔

دستخط ______________________ :

تاریخ ______________________ :

[F.No : 1(17)R&S/2026]

(محمد امین قریشی)

سیکرٹری (قواعد اینڈ ایس آر او)